

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
درالافتادہ درالصلیہ کا قوام

۵-۸ ۱۲-۱۳

۳۹
۴۴

۱۱-۱۲
۱۷-۱۸
۱۹-۲۰
۲۱-۲۲
۲۳-۲۴

۲۵-۲۶
۲۷-۲۸
۲۹-۳۰
۳۱-۳۲
۳۳-۳۴

جنام

رسکواز

کرام

حاجہ

کالونی

تولیعی

ملیر

ٹرنٹ

کلشن

F-6

مکان

کوکہ

ساجن

ترم

علی

قریان

جواب دفعی مذہب سالم منون: مرضی ہے کہ لڑکی دلوں میں فقہ
علی سے تعلق رکھنے ہے شادی اہل حدیث لڑکے میں ہوئی ہے
لڑکی کا شوہر لڑکی کے لئے کہتا ہے کہ تم مردوں کی طرح خاتم
پیشوگی۔ جیسا کہ اہل حدیث میں ہوتا ہے قراب مسئلہ
یہ ہے کہ لڑکی کا اہل حدیث کے طریقے سے خاتم پیشوگی
میں کیا گاہ تو نہیں ہو گا اور اگر لڑکی منع کر لی
تو شوہر کا حکم کا کیا کرے؟

ابو حادی و مصلی اللہ علیہ وسلم

ملکہ صدت بیں اہل حدیث شوہر کا اپنی ہنسی ہوئی تو مردوں کے طبقے میں خاتم پیشوگی کا
جازین، یعنی مددوں کی خاتم کا طبقہ بالکل مردوں کی خاتم کی طرح ہنا صراحت ثابت ہے اور بالآخر خاتم مددوں
کے طبقہ سے جائز ہنابیت سی احادیث اور آثار صحابہ و نبیین سے ثابت ہے اور چاروں المذاقہ امام احمد و الحنفی
اعلام مالک، امام شافعی اور امام احمد و رحمیم اللہ السید متفق ہیں، لفظی دل می ہے۔

① - عن ابن عمر رضي الله عنهما اتنا سئل كيف كان النساء يصلين على -

محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من يتبعن هذه امرن ان يختنقن

تهذیب: حضرت ابن عمر رضي الله عنهما ہے پوچھا گیا کہ خواتین حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مکان مبارک

میں کس طرح خاتم پڑھا کر تھیں تو انہیں نے فرمایا کہ پہلے چار راتو یہو کہ بیٹھنی تھیں پھر اپنی حکم دیا

مضمون سوال و جواب

تبیب

کوہب سعیت کر فماز ادا کروں اے (جامع المسانید و مسند)

(۷) - و من واللئے بن جبر رضی اللہ عنہ قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یا امیل بن جبر! اذا اصلیت فاجعل بید یا لف حداہ اد نیک و المراة بجعل
بید یا حداہ ادا نہیں۔

ترجمہ: حضرت واللئے بن جبر رضی اللہ عنہ فرمائے ہیں، رسمیت فرمود کرم صلی اللہ علیہ وسلم
فرما کر دے اے۔ واللئے بن جبر! جسم کا شروع کرو تو اپنے ہاتھ کا لون کیک المعاذ اور بورٹ
اسی وجہ پر جھاتیوں تک (الٹھانے) (جمع الزوارہ ۲۰۱۴)

(۸) - عَنْ يَدِ يَاهِنَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْتَبِلٍ
أَمْوَالَنَّافِعَ الَّذِي أَسْجَدَ تَعَاقِفًا لِعَضْنَ الْكَحْمِ إِلَى الْأَرْضِ فَإِنَّ الْمَرْأَةَ لَا يَسْتَ
فِي ذَلِكَ كَالْجَلِ :

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو طور لوں کے پاس سے کوہاڑے کوہاڑہ رہیں گے اے۔
لے کر کوہاڑیا کر دے تم سمجھو کرو تو اپنے جسم کے بعض حصوں کوہیں کوہیں سے جھنڈا دے اس
لے کر کسیں عورت مرد کے ماندہ ہیں ہے (السن النبی ۳۲۲۲ - احادیث کوہاڑا ۲۲۲)

(۹) - عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَبْنَيْ مُعَاوِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذَا جَلَسَتِ الْمَرْأَةُ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَتْ هَذِهِ الْمَعْنَى فَعِنْهَا الْأَحْرَى حَادَ سَجْدَتْ
الصَّلَاةَ بِطَهْرِهَا فِي مَحْرَبِهَا كَمَا سَعَوْمَا يَكُونُ لَهَا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ يَسْتَأْنِفُ إِيمَانَهَا وَيَعْلَمُ
يَا مَلَكَتِي اسْتَهْدِلُمْ إِلَى قَدْ عَرَفْتَ لَهَا -

ترجمہ: حضرت عبید اللہ بن معاویہ رضی اللہ عنہ فرمائے ہیں کہ حضور کرم صلی اللہ علیہ وسلم اور شاد بے دے
فماز کے دو زان حف عورت بیٹھنے تو پسی وکرے۔ مان کوہاڑی کوہاڑہ رہیں کوہاڑی اور جس بھی ہے جس بھی ہے
جائے تو اپنے بیٹھ کو اپنی دلوں دلوں سے ملا لے اور سطح کوہاڑ کوہاڑہ سے زیادہ سے زیادہ
کستہ کر کے اور لئے تارک و کھان طرف دیکھنے ہیں دو طریقوں سے فرماتے ہیں کہ اسے فرشتہ
کوہہ رہیں نے وس عورت کی شخصیں کردی (مسنون ۲۱۲ ترقیات ۲۱۲)

(۱۰) - عَنْ أَبِي حِرْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ فَيْلَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَالْمُقْبِضَ لِلْمَاءِ

ترجمہ: حضور ارم صلی اللہ علیہ وسلم کا رشارد ہے اے (اگر ہمارے کے دو زان کو کوئی ایسا امیر ہیں اچھے غفار
میں خارج ہو تو) مردوں کیلئے یہ پیدا وہ شیخ ہیں اور بوریں کوہاڑے رہیں کوئی ایسی ہیں (قصہ شیخین
مسلم شیعہ جنہ ۱۸۲)

(۱۱) - قَالَ الْوَيْدُ بْنُ أَبِي شِبَابَةَ مَسْعِفَ عَطَلَاءَ مَسْعِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ كَيْفَ تَوْقِعُ يَدِهَا
فِي الصَّلَاةِ فَأَلَّا حَدَّوْنَهُمَا (وَنَالَ الْعَادِدَ أَسْنَلَ) لَتَنْوِعُ بِذَلِكَ يَدِهَا
كَالْجَلِ دَامِتَارَ مُخْفِيَنْ يَدِيْدَ جَرَّأَ وَجَعِصَمَا الْبَيْدَ جَرَّأَ وَنَالَ أَنَّ الْمَرْأَةَ عَيْشَةَ
لَبَسَتْ لِلْجَلِ -

ترجمہ: علام بخاری کے استاد ابویین ای شیبد فرمائے ہیں کہ میرے حمرے علیہ اسے
ستارہ النسیہ عورت کے ہمارے میں یو جھاں لیا ہو، فماز میں ہائی اسی سے اپنا نہ نواہیں کوہاڑیا
کو اپنی جھاتیوں تک، اور فرمایا فماز میں اپنے ہاتھوں و سطح را کیا یہ جس طرح
مرد اٹھاتے ہیں۔ اور انہیں نہ اس اسات کو جس بشارد سے بدلنا باز، پھر بالکوہوں کو کافی سست
کیا توہاں دلوں کو وچھڑھام ملایا اور فرمایا میں حورت کا طلہ مردوں کی لڑخ میں یہ
(المسند داب بکر بن ابی سے) (۱۲۴۴۹)

(۱۲) - حدثنا ابوالاحصیز من ابی الصحاوی و مس احمرت عزیز علیہ فیض اللہ

قال اذا سجدت المرأة فلتختنق ولتفقد ذخيرتها -
قرآن حضرت علی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ فرمایا رجہ، خورت سحورہ کر لے تو سین بھل
معنی پھر اوسیں راز کو ملدا ہے۔ (بیعضاً ۲۲۳)

(۸) - عن ابن عباس رضي الله عنهما انه سئل عن صلاة المرأة فقال تختنق وتحتمن -
قرآن حضرت زین العابدین رضي الله عنه محدثون کی خواز کو متفق ہے بوجحا الی فوز ما ایار (مسند الفتاوی)

خواز اور سرین بھل بھل ہے -
مذکورہ بالدارج استاد اور آثار صور و نابعین میں عذابوں کی خواز ہے
واثق فهریت الحشر ہوتا تھا میں بخوبی مار کر موت لے لے رہا ہے :-

وفي مدحه الحسنة ۱- وأمامي النساء وانعموا على أن السيدة لعن وضع العذاب
على العذر لانه استر لها كتمان المنيا وفى الحديث المرأة لعنها

ترجمة (۲۲۴-۱۵۹) الحسنة

والمرأة تخدم من في سجودها وتفرق دلطتها العجذريها لابالله استر
لها (وهي حسنة آخر) وإن كانت امرأة حانت على السجدة التيسري واخرجت

چلیعاعامن الحاس الافيس لانه استر لها (۱۱-۱۲) الحسنة

وفي مدح العاذريه ۱- سبب حساماً اى معاذرة (چلیع) اى سحور (بلطفه فهدیه) بلا
لطف عذراً ومحاماة (موافقه کتبیه) اى من رکتبه و محاماة ضعیفه اى ما فرق
المرفق الى الايلاجیبه اى عذباً حفاظه وسطى في الجميع وأماماً المؤنة فتنلو منفعة
في حبیح احوالها (الشجر الغیر للدهر در العادل) (۱۲۲۹)

وفي مدح الشاهدۃ - قال المولى العیسی ان عجائب مرفقته من حسنه وبرفع لطفه من خدیه
ولنعم المرأة بعفیها الى بعض (وقال بعد اسرار) سوی المولی من عارف من اللہ عنہما ان
اللہ من اللہ علیہ وسلم کان ای مجدد جنم (وریو منجی) (والصح الحادی) وإن كانت امولاً
صحت لعفیها الى بعض لانه استر لها (شرح المحدث) (۳۷۴)

وفي مدح الشاهدۃ - وفي المحن - وإن صلت امرأة بالنساء قامت معهن ضالوصة وسقا
قال ان قدامة في شرحد اذ انت هداها ارادت تحسن فافت شف وسلهم لانهم
فیک خلا فائین من رأی لها ان توحسن ولان المرأة يتست لهم الشف وازاره لا يستحب
لها الشفاف ۱- (۲۲۲)

مذکورہ بالدارج استاد اثار صور و نابعین اور جادر دن ما ایار فتح خراز فیہا الام عذابات
احد عذابوں کی خواز کا مسؤول ٹلیو ثابت ہے اسی مددوں کے طیل خواز سے جدا ہے عذابوں کے طیل مدار میں ذیادہ ہے
کہ اسی بروہ وجسم سینیڈ کے ایک دمیرے سے ملنے کا حکم ہے دوڑی طیل حفظ اور صلی اللہ علیہ وسلم کے طیل مدار کے ساتھ
کہ اس افت میں متفق ہے اور متفق متواری ہے، اسی میں میا بیس اور سیسی میا بیس بروہ فیہا افت کا اولی الیسا فتوی
المغربیہ اولی اس میں عذابوں کی خواز کو مقابلہ فرار دیا ہے میر جو اپنے اعلی حدیث حضرت ائمہ شافعیہ مذکورہ ہے
اعلیٰ افت کو مقابلہ فتوی دیتے رہے ہیں، یا اپنے مولہ ماسعد الحسینی علیہ السلام طزوی (جواب حاجہ اولی بروہ عذاب لاری
کا ایام) دریے داہی میں وہ حدیث ہو ہم نے کہنے والی اور میں متفق ہے جو اس سے عذاب کی بیش اس کے مبارے میں دوہانیہ ہیں اسی

۱) ادامی پر تعامل ایلست و مذاہب ایاد و میرہ چلدا یا یا یا

میر کے بعد عذاب کے مذاہب ایاد میں ہو ایلی رجع کے بعد اخیر نہیں فرمائے ہیں اس

۲) عذاب کو عذابوں کا الفقام (العنی بیرون) اور اکذب من (العنی کراوہ جگہ کر)

----- حاشیہ -----

مضمون سوال و جواب

احادیث و قواعد حبہ و حصل علم و رد مذکور میں ثابت ہے کہ اور اسرائیل مسکن کفت و بیت و لعامت اصل حلم یہ ہے کہ بریخ و آنہاں ائمہ فرستہ مبلغاء
کفر و کفیر (ظہلوی طرفہ) ۷۳ - ۷۵، صادر (علاء و علیہ مبلغاء) مبلغاء

چہار مذکور احادیث حکومت کو دھوکہ کا نہیں پہنچوں تو من مسلم مذکور کو اس کوئی
خواہ نہیں اور کوئی حدیث اور سیبیٰ نہ حبیب و ارشاد مافتی اللہ اگرام درکار اُ اشراط دال میں بیشتر میں فتویٰ
”من مکحول ان اہل الدین داء ساخت تجلیس میں الصلة کو لستہ
المحل (علم)

ترجمہ - حضرت امام دارالخلافہ محدثون کی طبقہ میں (الحمد لله رب العالمین) ۲۷

تو من اپنے کو میراث میں پہنچے تو اس خبر میں اس کے لئے اپنے دوست ہیں۔

① - بیان دو قویں کے کو اپنے خاطر مرتیٰ ہے ایکو محسوس کیا ہے ایک دوسرے کو میں وناقدیز کے لئے
کافی ہے ایکو اپنے خاتم پیغمبر مسیح علیہ السلام اور اپنے کامیل اگرچہ کھول کر حق افراحت میں بھی ہوں مگر اس میں
الستدال میں کیا جاسکتا۔

دی الفتنہ و عمل النابیی فعده و معلوم کی الفلاج یعنی بد

مر ۷ سر ملکہ مسیح اپنے اپنے دوست دی ہے اور ہمیں اس کی ایمان صاحبیہ کی این رائے ہے اور نہیں اس
صحابہ کے لئے اور کو ایکو اسکی دلخواست دی ہے اور ہمیں اس کو نہ اپنے دل بیسہ کو اپنے دل میں دوست نہیں
و فعل اور نہیں اس کی حبیب و ارشاد مافتیٰ کی طبقہ میں دوسرے کو میں دوست کے لئے تو اپنے دل میں
اس رائے کی بوزیستن ایسی ہی ہے جس کا ارجمند حکم کی متواتر فرائیت کے حد تک شاد فریض اور ظاهر ہے
کہ کوئی بھی مسلمان اس رفاقت کی وجہ سے مفروضہ کو اپنے خاتم پیغمبر کی تلاوت میں چھوڑتا اور نہیں کس دوسرے مسلمان کو اپنے دل میں دوست کے لئے کوئی دل دلتا۔

تم - سخن اگر اس اثر کے عقاید پر بڑوں میں نظر دیں اس سے جسم بور کی مقولیٰ میں سید ہوئی ہے
اوام و دوستہ میں اس دو دل کو صفت حکومت کو مردی کی صفت حکومت میں ہے اور اس سے پہلے
کبھی بخوبی و اپنے دل کے دوام دو دل کو محدثون کی طبقہ میں بھیں دوسری صفاتیہ اور میں دوست اور
خواہ کا طبقہ مدار محدثون سے مختلف تھا جس کی احادیث میں ذکر ہے۔

② - ذکر کس کی پستی ہے کہ اگر کوئی دشمن اسکے لئے اس کی خاری رہے تو اس کی بخوبی و
میں کیوں ذکر نہیں ہے اس کی بخوبی میں کیا ہے اور سیبیٰ کو اسی کی طبقہ میں دوسرے کو اپنے دل میں
عطفہ کی خواہ کے طبقہ پر اسکے لئے اسکا بلکہ اسی پات کی تقویت کیلئے ذکر کیا ہے اور دو دل کے جعل کو اس کی بخوبی
خواہ میں کیا ہے جس کا خاتمہ اسی میں تباہی دل میں دوست کے لئے دل میں دوست کے لئے ہے۔

”وَعِظَ مِنْ قَوْمٍ وَلَيْلَةً مَكْحُولَ الْمَرْءُ بِأَهْمَالِ الْمَدْنَى الْعَنْتَرِي

التَّابُعِيَّةُ لَا تَكْبِرُ الْعَنَابِيَّةُ لَا تَنْتَهِيُ الْعَنْتَرِيُّ وَلَمْ يَرِدْ كُلُّ

الْعَنْتَرِيُّ وَلَمْ يَرِدْ كُلُّ الْعَنَابِيَّةُ لَا تَأْهِلُ الْمَدْنَى دَلْهَى

لِيُعَصِّيَ بَدْلَ حَلَّتَدِنَيَّةُ لَا مَلَهَهُ ۚ ۲ - ۲

نہیں اسی مفہوم کی دل کی بخوبی اور اسی سے اسکے دل کی بخوبی کی طرف دو دل کے دل میں پہنچے تو
ذکر کے دل کے دل کی بخوبی نہیں اسکے دل کی بخوبی اسی طبقہ و تباہی کی خاری میں دوست ہے جس کا خالد عرب کے
دکھنے سے وہ حضرت علیہ الرحمۃ و اللہ علیہ الرحمۃ میں کوئی مدد و مدد کی خاری میں ایسا یا یا کافی دل کی بخوبی
لیختیں فرمائیں اسی میں ہے وہ کوئی نصیحت یہ کہیں کہیں کہ

”صہر کی رائجت کی رائجت کی رائجت

مضمون سوال و جواب

دیکھیں تو اس میں کافی تکمیل ہے کہ محدثین میں مردودت صحیت بجٹی احمد بن حنبل
بخاری و مسلم اور ائمۃ الائمه میں احمد بن حنبل کی نظر کا ہے وہی طرز پروردی اور ائمۃ
بخاری و مسلم محدثین میں احمد بن حنبل اور ائمۃ الائمه کو کوئی مشترک دلیل رکھنے کا معاون نہیں
کہ مردود اگر کوئی دلیل خوبی کیسے بھی باقاعدہ میں رکھنے کے مواد میں جو ائمۃ الائمه کی دعویٰ کی وجہ سے
وہ بعض روایات و مدلیل اور کوئی اعیان سے مستخرج ہے تو۔ جنما ذ فضائل بعد اربعین و محدثین عجیب
میں رنگیدہ تجھنی کی ہے وہ محدثین ان فاطحہ احادیث میں جو کوئی دلیل رکھنے کا حکم رکھا ہے
کہ من حکم سے مستخرج ہے تو۔ یہاں اس مستخرجات کی وجہ میں دوسری مردودت اور مردود کی نظر میں جو
کیفیت دو طرز پر ملکیت کا ارتقا لال و دوست ہے۔ جنما ذ فضائل اور فتح الباری

و جنما ذ فضائل مفتخر اور ذکر سید و ساقطہ استقر

پانہ ختاب اور مفتخر بصلوٰ کا کان فیقوی الاستدلل
وہ مدلیل کو فعل ثابت اور فعل حکم اور اعلان ایضاً ایضاً
اما و قع لما کیں بین الحوس و احباب امان ایضاً ایضاً اعلان

علی الوجه الکوی رأیہ صلی اللہ علیہ وسلم لعلیہ افعیم الشارکین
نی المکمل جمیع الائمه ایضاً ان یثبت امور کو وہ صلی اللہ علیہ وسلم
مکمل مذکور ذاتی المسئلہ ہے و اما حقیقیں یعنی حل کوئی امر
وکوئی واجبها و اعیض ذاتی المسوکہ ما متصور ایضاً اعلان و اما ما لم یرول
دلیل علی وجودہ تلك الصلوات المتعلقہ الدعا بالغایۃ العلاج
علی مفتخر اولاً فی بینا دل الامر فتح ۲۲۷

لیہذا احادیث بالدار عده غیرها امت کی افرادی کے درمیان اور کوئی مسدس جو کوئی دوسرے کو
بسیکھ کر ستر کا زیادہ وہیما کرے۔ ہا کہ سچھی ہے کہ اس سب سے توہین محدث کی نظر کی نظر کی نظر
کے مختلاف پرے اور بین حقیقی پر وہ اسی ہر مدل کی نظر کی نظر کی نظر کی نظر کی نظر کی نظر

الجواب صحیح

(اقرئ و تلقی علیہ فی فتح دل)

۹-۱۱-۱۴۱۳

الجواب صحیح

کوئی مفتخر ایضاً ایضاً
دارالافت و مامورو دارالعلم کو ایضاً

الجواب

الجواب

۹-۱۱-۱۴۱۳

الجواب صحیح
کوئی ایضاً ایضاً
دارالافت و مامورو دارالعلم کو ایضاً

۹-۱۱-۱۴۱۳